مانمن خبریں

نمبر 11 _ 19مئی 2013

موآن میٹھے پانی کا قدرت بھرا پانی؛ ایسا پانی جس سے خدا کی محبت جاری ہوتی ہے۔

13ویں یومِ تاسیس کے جشن کی عبادت اور فنی مظاہرہ

خدا کی قدرت بھرے
موآن میٹھے پانی کی
یادگار نسب کرنے کی
ناقابلِ یقین تقریب
سینئر
پاسٹر جے راک لی ، دائیں سے تیسرے

1999میں سمندر کے پانی سے گھِرے ہوئے اِس علاقہ میں منتقل ہونے کے بعد سے موآن مانمن سینٹرل چرچ کو پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا تھا۔

بائبل کے معجزات پر ایمان رکھتے ہوئے جس میں مارہ کا کڑوا پانی میٹھے پانی میں تبدیل ہوگیا تھا جس کا تذکرہ خروج 25:15میں ہے ،چرچ اراکین نے دعا کرنا شروع کر دی ۔انہوں نے مارچ 2000میں سینیئر پاسٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔ تب، نہ صرف کڑوا پانی قابلِ نوش ہو گیا بلکہ اِس پانی کے وسیلہ قدرت کے عجیب کام بھی ظاہر ہونے لگے ۔

2007میں، موآن میٹھے پانی کی بابت تصدیق کی گئی کہ یہ بالکل محفوظ، ہر طرح کی معدنیات کی جانچ پرکھ کے بعد پاک و صاف اور بھاری دھاتوں‌سے مبرا، جلدی پر مضر اثرات ظاہر نہیں کرتا اورامریکی محکمہ خوراک اور ادویات کی طرف سے تجرباتی تجزیہ کے بعد بالکل درست پایا گیا ہے ۔مئی 2010میں موآن میٹھے پانی کو امریکہ درآمد کے لئے مستند قرار دیا گیا اور اِس نے ایف ڈی اے کے معیا رک ٹیسٹ بھی پاس کر لیا۔

امریکی محکمہ خوراک و ادویات کے نتائج

1:جشن کے فنی مظاہرہ کے بعد ،مہمانوں کا شکریہ اداکیا گیا اور خدا کی ستائش کی گئی اور وہ موآن میٹھے پانی کے مقام پر باغ میں رقص کرتے رہے ۔2:خدا کی قدرت بھرے موآن میٹھے پانی کے 13ویں یومِ تاسیس اور شکر گزاری کی عبادت میں مقامی اعلیٰ بااثر شخصیات نے شرکت کی ۔3: پاسٹر ڈونگ چو شِن عبادت میں منادی کر رہے ہیں ۔4:کرسٹل سنگرز اور سائونڈ آف لائٹ کورس کا فنی مظاہرہ ۔

ایسا پانی بھی ہے جو زندہ خدا کی محبت کی گواہی دیتا ہے اور اُس کی محبت کو لے کر چلتا ہے ۔یہ موآن کا میٹھا پانی ہے جو شفا کے روحانی کام ظاہر کرتا اور جب ایمان کے ساتھ اسے استعمال کیا جائے تو دعائوں کے جواب ملنے جیسے کام ظاہر کرتا ہے ۔

5مارچ2013کو قدرت بھرے موآن میٹھے پانی کے 13ویں یومِ تاسیس کے جشن کی عبادت اور فنی مظاہرہ صوبہ موآن گُن جیونم ،ہایئجی مئیان کے مقام پر موآن مانمن چرچ میں پاسٹر میوُگسوُل کے زیرِ اہتمام منعقد ہوا ہوا۔کئی تنظیموں کے قائدین اور مقامی رہایشیوں سمیت بے شمار ایمانداروں نے شرکت کی جبکہ موآن کے گورنر اور صوبائی اسمبلی کے اراکین بھی شریک ہوئے ۔

عبادت کے دوران گورنر چیالجوُ کِم نے اپنے خطاب میں کہا کہ ،"میں موآن میٹھے پانی کے 13یومِ تاسیس پر کھُلے دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور موآن میں رہائش پذیرلگ بھگ 80,000لوگوں کے دلوں کی نمائندگی کرتا ہوں۔ موآن مانمن چرچ نے نہ صرف خدا کا کلام پھیلایا ہے بلکہ انہوں نے مقامی ترقی میں بھی جی بھر کے حصہ ڈالا ہے ۔میں موآن سینٹرل چرچ کے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا شکر گذار ہوں جنہوں نے غریبوں کے لئے موآن میں چاول کی فصل کی دوستانہ فراہمی کی ۔ میں اپنے وطن کے لئے اُن کی محبت کو سراہتا ہوں۔میں چاہتا ہوں کہ وہ خدا کو جلال دیں ۔"

پاسٹر ڈونگ چو شِن (اسسٹنٹ پاسٹر مانمن سینٹرل چرچ) نے "یوحنا 4:48کی بنیاد پر "معجزات کی متلاشی تخلیق" کے عنوان سے وعظ پیش کیا،"انہوں نے کہا کہ "موآن میٹھا پانی خدا کی محبت سے فراہم کیا گیا ہے ۔ اِس معجزہ سے وسیلہ خدا چاہتا ہے کہ بے شمار لوگ خوشی محسوس کریں ، اپنے مسائل کا حل پائیں اور ایمان کے ساتھ آسمان پر بہتر سکونت گاہ تک پہنچیں۔"پاسٹر ایسٹر کے چُنگ (وائس پریزیڈنٹ سئیول وومن یونیورسٹی) نے مبارکبادی کا پیغام دیا اور پاسٹر ڈائے حی چو (سیکنڈ گریٹ گرینڈ پیرش پاسٹر مانمن سینٹرل چرچ) نے کلماتِ برکت کہے ۔

موسم نہایت خوشگوار تھا جب جشن میں فنی مظاہرہ موآن میٹھے پانی کے باغ میں منعقد کیا گیاجہاں پہلے دھند چھائی ہوئی تھی اور بعد میں مطلع بالکل صاف ہو گیا اور ہر طرف نیم گرم دھوپ نکل آئی تھی ۔ کرسٹل سنگرز اور سائونڈ آف لائف کورس ، جن کا تعلق مانمن سینٹرل چرچ کی فنی مظاہرہ کی کمیٹی سے ہے ،انہوں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور ستایش کے گیت گائے اور حاضرین کے ساتھ مل کر رقص کیا ، اور خدا کے لئے جشن منایا جس نے موآن کا پانی میٹھا کر دیا تھا۔

موآن میٹھے پانی کے مقام پر بے شمار لوگ مقامی گھروں اور دور دراز سے آتے ہیں جنہیں ایسی جگہ دیکھنے کا موقع مل جاتا ہے جہاں خدا کی قدرت کے کام رونما ہو رہے ہیں ۔ شفا کے کاموں کی نہ رکنے والی گواہیاں موجود ہیں اور دعائوں کے جواب ملتے ہیں جن کی تکمیل موآن کے میٹھے پانی کے وسیلہ ہوئی تھی ۔ڈیکنس سُنوک کِم عمر 68سال نے گواہی دی کہ موآن کا میٹھا پانی پینے سے اُن کو شدید قسم کے گیسٹرک السر سے شفا ملی اور آنکھوں کا مرض بھی جاتا رہا جب انہوں نے پانی اپنی آنکھوں پر لگایا ،اور جب اپنے سر کے بالوں پر پانی چھڑکا تو اُن کے بال گرنے کا عارضہ جاتا رہا۔

جب جاپان سے تعلق رکھنے والی 49برس کی سسٹر کاواگوُچی یاسوھیرو نے خود کوموآن کے میٹھے پانی میں اتارا تو اُن کو الرجی یعنی دم کشی کے مرض سے شفا مل گئی ؛مشنری ڈیوڈ مُوکاسا عمر 48سال از برطانیہ کو سر کی جِلد کے داد سے شفا مل گئی ؛پیروُ سے سسٹر اینا عمر 6کو اپنی چوٹ اور بال گرنے کی بیماری سے شفا ملی، پاسٹر سٹینلے بوگو از کوریا عمر35سال کی نظر بحال ہو گئی اور پاسٹر سیہیان کوُسوئی عمر 61سال کو ذیابیطس سے شفا ملی ۔

انڈیا سے ساہائی اینٹن جان عمر13سال جو کہ پیدائشی کمزوری کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے تھے ، انہوں نے جیسے ہی موآن میٹھے پانی میں سے پیا تو اُسی وقت چلنے پھرنے لگے ۔اب اُن کی ٹھیک طرح سے پرورش ہو رہی ہے ۔ جیسا کہ اِن گواہیوں میں نظر آتا ہے ، خدا کی قدرت بغیر کسی توقف کے موآن میٹھے پانی کے وسیلہ دنیا کے کونے کونے میں ظاہر ہوتی ہے ۔ہم سارا جلال خدا کو دیتے اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں۔

محبت حسد نہیں کرتی اور شیخی نہیں مارتی

محبت صابر ہے اور مہربان۔محبت حسد نہیں کرتی ۔محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ (1کرنتھیوں4:13)

بضغ اور حسد کا ہماری مسیحی زندگیوں پر منفی اثر ہوتا ہے ۔ زیادہ تر معاملات میں ہم غیر لوگوں سے حسد نہیں کرتے ۔ ہم قریبی دوستوں یا اُن لوگوں کے ساتھ حسد کرتے ہیں جن کے ساتھ ہماری آن بَن چل رہی ہو۔مثال کے طور پر،اگر کوئی شخص ریستوران چلا رہا ہو تو وہ آفس میں کام کرنے والے کسی شخص سے حسد نہیں کرتا جسے کمپنی میں خوب رتبہ دیا جا رہا ہو۔لیکن وہ اُس وقت الجھن کا شکار ہوتا اور حسد محسوس کرتا ہے جب کوئی دوسرا شخص ایسا ریستوران چلائے جس میں اُس طرح سے کام ہو رہا ہو لیکن اُس کے گاہک زیادہ ہوں۔

اس کے علاوہ ، حد درجہ کا حسد بُرے اعمال کے ساتھ عداوت کی طرف لے چلتا ہے ۔شیخی کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ ہے ۔جب آپ شیخی مارنا چاہیں اور اونچی پہچان پانا چاہیں تو اِس سے جھگڑا، حسد اور عداوت پید اہو گی ۔ پھر، اُس روحانی محبت کو کس طرح حاصل کر سکتے ہیں جو حسد نہیں کرتی اور شیخی نہیں مارتی ؟

1۔محبت حسد نہیں کرتی

حد درجہ کا حسد دوسروں کے ساتھ عداوت پر منتج ہوتا ہے اور شاید اِس کا نتیجہ اُن کے ساتھ بُرے اعمال پر نکلے ۔جب آپ اُس وقت عدم اطمینان محسوس کرتے ہیں جس وقت دوسروں کے معاملے میں کام اچھے چل رہے ہوں اور اُن کو محبت مل رہی ہو، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ میں حسد اور عداوت ہے ۔ جب آپ کے دل میں حسد اور عداوت ہوتو آپ کا دل دوسروں کو دیکھ کر دُکھ سکتا ہے جوآپ سے زیادہ دولتمند یا زیادہ ذہیں ہوں۔اگر کام کرنے والے کسی ساتھی کی فوراًترقی ہوجائے لیکن آپ ملازمت کے اُسی پچھلے درجہ پر ہی رہیں تو آپ تلخی محسوس کریں گے اور آپ کے اندر سے کام کرنے کی قوت اور ارادہ ختم ہو جائے گا۔حسد اور عداوت مایوسی اور بے دلی کی طرف لے چلتے ہیں ۔ جب آپ اپنا موازنہ دوسروں کے ساتھ حسد اور عداوت کے ساتھ کریں تو اِس طرح آپ کے اندراحساسِ کمتری بڑھ جائے گا۔

بہر حال، روحانی محبت میں آپ سچائی سے شادمان ہو سکتے ہیں ۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ آپ جب دوسروں کے ساتھ بھلائی ہوتے دیکھیں گے تو آپ کو خوشی کا احساس ہو گا۔لیکن اگر آپ مایوس ہوتے اور حوصلہ ہار جاتے ہیں تو اِس سے یہ ظاہر ہوگا کہ آپ میں محبت نہیں ۔اِس کا اشارہ اِس بات کی طرف ہے کہ آپ میں اب تک "خودی" موجود ہے ۔اگر آپ کی "خودی" محبت پانا چاہتی ہے اور رتبہ پانا چاہتی ہے تو آپ کے وقار کو ٹھیس پہنچے گی اور آپ کے دل میں حسد بڑھے گا۔

جب حسد حد سے بڑھ جائے تو یہ فطری طور پر بد گوئی اور دوسروں کو تکلیف دینے والے کاموں پر منتج ہو گا۔یہ عملی طور پر عداوت ہے ۔اِس میں جسم کے ظاہری کام شامل ہیں جیسا کہ گلتیوں19:5-21میں بھی لکھا ہے ۔پس ، اُس وقت عداوت نجات کے عمل کو مشکل بنا سکتی ہے ۔

مثال کے طور پر ، سائول ، اسرائیل کا پہلا بادشاہ دائود کے ساتھ عداوت رکھ کر عبرتناک موت مرا۔دائود ایسا سورما تھا جس نے اپنے ملک کو فلستی جنگجو جاتی جولیت سے بچایا تھا ۔اُس کا قد تقریباً9فٹ 11انچ تھا اور وہ تانبے کی زرہ بکتر لگائے رہتا تھا۔وہ فلستیوں کا بہترین جنگجو تھا۔ وہ چالیس دن تک خدا کا اور اسرائیلی فوجوں کا مذاق اڑاتا رہا۔لیکن سائول بادشاہ اور اسرائیلی فوجیں صرف خوف سے کانپتی رہیں۔ تب دائوداچانک سامنے آیا اور اُس نے خدا کو ٹھٹھوں میں اڑانے والے جاتی جولیت کو ایک فلاخن کے ایک پتھر کی مدد سے ہلاک کر ڈالا ۔آخرِ کار اسرائیل کو ایک بڑی واضح فتح ملی اور دائود کوبطور قومی سورما خدا کی طرف سے محبت ملی ۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

بعد ازاں،سائول بادشاہ نے دائود کو فوجوں پر اعلیٰ عہدہ دے گیا۔لیکن اِس واقعہ نے جو سائول کے دل میں حسد اور عداوت کوبھڑکائے رکھا۔جب دائود فلستیوں کو ہلاک کر کے واپس لوٹا تو بے شماراسرائیلیوں نے اُس کا استقبال کیا، کچھ عورتیں باہر نکل کر یہ گیت گانے لگیں،"سائول نے تو ہزاروں کو پردائود نے لاکھوں کومارا۔"یہ سُن کر سائول بہت غضبناک ہوا۔

اُس نے کہا"انہوں نے دائود کے لئے تو لاکھوں اور میرے لئے فقط ہزاروں ہی ٹھہرائے تو بادشاہی کے سوا اسے اور کیا ملنا باقی ہے ۔ سو اُس دن سے آگے کو سائول دائود کو بد گمانی سے دیکھنے لگا" (1سموئیل8-18:9)۔بعد ازاں اُس نے دائود کو قتل کرنے کی کوشش کی ۔ جب سائول کو بُری روح ستانے لگی تو اُس نے اپنا نیزہ دائود کی طرف پھینکا جب وہ اُس کے لئے بربط بجا رہا تھا ۔اُس نے منصوبہ بنایا کہ دائود فلستیوں کے ہاتھوں مارا جائے اور اپنے بہترین سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ دائود کو قتل کریں۔ سائول جب تک فلستیوں کے خلاف جنگ کے دوران مارا نہ گیا تب تک وہ دائود سے عداوت رکھنے سے باز نہ آیا۔

ایوب 8:4میں ہم پڑھتے ہیں کہ "میرے دیکھنے میں تو جو گناہ کو جوتتے اور دکھ بوتے ہیں وہی اُس کو کاٹتے ہیں۔"امثال30:14بیان کرتی ہے کہ "مطمئن دل جسم کی جان ہے لیکن حسد ہڈیوں کی بوسیدگی ہے ۔"اگر آپ برائی کرتے ہیں تو یہ" بُوم رینگ"(آسٹریلیا میں استعمال ہونے والا ایک ہتھیار جو گھوم کر واپس آتا ہے)کی طرح آپ کی طرف واپس آتا ہے۔گھروں میں کاروبار میں بیماریاں اور آفتیں

2۔محبت شیخی نہیں مارتی

شیخی مارنے کا مطلب ہے خود کو نمایاں رکھنا اور بڑا بول بولنا۔زیادہ تر لوگ اُس وقت شیخی مارتے ہیں جب اُن کے پاس دوسروں سے کوئی بہتر چیز ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو منوانا چاہتے ہیں اور دوسروں سے تعریف کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ وہ خود دوسروں کی خدمات کو بمشکل ہی تسلیم کرتے یا اُن کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ اگر دوسروں کی کامیابیاں ظاہر ہوتی رہیں تو خود اِن کی کامیابیاں ڈھکی رہی جائیں گی ،پس وہ عموماًدوسروں پر تنقید ہی کرتے ہیں۔ ایسی شیخی بعض اوقات جھگڑے لی جانب بھی لے جاتی ہے۔شاید آپ یہ سوچیں کہ آپ شیخی مار کر بہت ترقی کر سکتے یا تسلیم کئے جا سکتے ہیں لیکن نتیجہ اِس سے اُلٹ ہوتا ہے ۔

1یوحنا15:2-16میں ہم پڑھتے ہیں کہ "نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں ۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں ۔کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اورزندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔" یہاں "زندگی کی شیخی " ایک انسانی صفت ہے جواِس دنیا کی خوشی کے مطابق خود کو نمایاں رکھنا چاہتی ہے۔جسمانی لوگ اپنے خاندان ، شہرت، اختیار، مہنگی گاڑیوں، گھروں اور ہیرے جواہرات کی نمائش کرنا چاہتے ہیں۔بعض ایسے بھی ہیں جو اپنے بااختیار قریبی رشتہ داروں یا فنکاروں کی بابت شیخی ماتے ہیں۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ زمینی زندگی کی باتوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

لیکن ایسی باتوں پر شیخی مارنے کا کیا فائدہ ہے ؟جیسا کہ واعظ 2:1-3میں بیان ہے ، سورج تلے انسان جتنی دنیاوی محنت کرتا ہے وہ سب بطلان ہی بطلان ہے۔اور اسی طرح زبور 15:103میں بیان کیا گیا ہے کہ انسان کی عمر گھاس کی مانند ہے جو جنگلی پھولوں کی طرح کِھلتا ہے کہ ہوا ۔اِس دنیا کی شیخی کے ساتھ ہم زندگی کی حقیقی اقدار حاصل نہیں کر سکتے بلکہ ہم خدا کے دشمن بن جاتے ہیں اور موت کی راہ پر چل نکلتے ہیں۔

3۔خداوند پر فخر

اِس دنیا کی محبت کی طرف راغب کرنے والی ناراستی کو دور کرنے کے بعد ہم کبھی بھی دولت ، زمینی جلال یا شہرت کے خواہشمند نہیں رہتے ۔ 1کرنتھیوں31:1میں لکھا ہے ، "جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے۔"یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اپنی بابت نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے خداوند پر فخر کریں۔ یہ نہایت مفید مشورہ ہے کہ اپنے منجی خداوند کی صلیب پر فخر کریں ، خدا کے بخشے ہوئے فضل کے بارے میں بات کریں اور دعائوں کا جواب پانے کی گواہیاں دیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسی باتیں خدا کو جلال دیتی ہیں اور لوگوں میں ایمان بوتی ہیں۔ اگر ہم اِس طرح خداوند پر فخر کرتے ہیں تو خدا ہم سے خوش ہوتا ہے اور ہمیں روحانی اور بدنی طور پر برکات سے نوازتا ہے ۔ لیکن بعض ایماندار بالواسطہ شیخی اپنے بارے میں شیخی مارتے ہیں جبکہ کہتے یہ ہیں کہ وہ خدا کو جلال دیتے ہیں ۔وہ کہتے ہیں کہ ہم نے فلاں فلاں کام کئے ہیں اور اِس وجہ سے ہمیں برکت ملی ہے ۔وہ سب باتوں میں خود کو سراہتے ہیں ۔ پس شیطان اُن پر الزام لگاتا ہے اور بعض اوقات وہ آزمائشوں میں گر جاتے ہیں۔ دنیا کی شیخی کی باتیں ہمیں ابدی زندگی یا تسلی و اطمینان نہیں دے سکتیں۔اِس کی بجائے یہ ہمارے اندر لالچ کو بڑھاتی ہیں اور ہمیں ہلاکت کی طرف لے جاتی ہیں ۔لیکن جب ہم اپنے دلوں کو آسمانی امید سے بھرتے ہیں ، تو اِس دنیا کی شیخی کی باتوں پر غالب آنے کی قوت ہم پر نازل ہو گی ۔جب ہم اپنے دلوں کو راستی سے بھرپور کرتے ہیں تو جسمانی شیخی یا دنیاوی باتیں ہمارے نزدیک بے معنی ہو جائیں گی ۔یہ اُن کھلونوں اور دیگر کی مانند ہوں گی جن کے ساتھ ہم بچپن میں کھیلتے تھے اور بڑے ہونے کے بعد وہ سب چیزیں بیکار ہو گئی ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!پولس رسول گلتیوں14:6میں کہتا ہے کہ "خدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں سوائے اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے جس سے دنیا میرے اعتبار سے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے اعتبار سے ۔"جیسا کہ پولس رسول نے کہا ہے ، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ ترقی کریں اور خداوند مسیح پر فخر کریں جس نے ہمیں نجات دی اور ہمیں آسمان بھی دیا۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان"في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال25:17)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گُروڈونگ3،گروُ۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹرجے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیرڈیکنیس گیومسُن وِن

میں زندہ خدا سے ملنا چاھتا ھوں

سؤال: سوال1۔میں ہر وقت بطور فرزند اپنے پیارے آسمانی باپ سے ملنا چاہتا ہوں اور اُس کو محسوس کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے خدا سے ملنے کے لئے کیا کرنا چاہئے ؟الإله الحي؟

جواب: خد اسے ملاقات کی نہایت بنیادی اور اہم بات یہ ہے کہ آپ کو خد اسے ملاقات کا شدت کے ساتھ مشتاق ہونا چاہئے جیسا کہ امثال 17:8میں لکھا ہے۔خدا ہمیں ہر ایک چیز سے زیادہ پیار کرتا ہے اور وہ پہلے ہمارا مشتاق رہتا ہے ۔تاہم ، خد ااپنے انصاف کے مطابق کام کرتا ہے ۔ وہ ہمارے دلوں میں آکر صرف اُس صورت ہمیں مل سکتا ہے جب ہم پوری خوشی کے ساتھ اپنے دلوں کو کھولیں (مکاشفہ 20:3)۔خد اسے ملاقات کی ہماری خواہش اُس وقت شدید ہو جائے گی جب دل کے غریب ہوں گے ۔اب میں آپ کو خدا سے ملنے کے چار طریقے بتائوں گا جن کا تعلق نُور ، سچائی اور بھلائی اور محبت سے ہے ۔

1 آپ خد اکے کلام کی اعاعت کر کے اُس سے مِل سکتے ہیں

بائبل مقدس کی 66کتابیں ہمیں بتاتی ہیں کہ خدا کون ہے اورانسان کی بابت اُس کی کیا مرضی ہے ۔یہ ہمیں بالخصوص یہ بات بتاتی ہے کہ خد ہم سے کتنی محبت رکھتا ہے ۔بائبل مقدس کے ذریعہ ہم اِن باتوں کو سمجھ سکے ہیں اور اُسی درجہ تک خدا پر ہمارا ایمان بڑھتا ہے۔آپ کے چرچ آنے کا مقصد خد اکے کلام کو سیکھنا اور خدا کے کلام کے وسیلہ خدا سے مِلنا ہے ۔

جیسا کہ 2تیمتھیس16:3میں لکھا ہے ۔"ہر ایک صحیفہ جو خد اکے الہام سے ہے" بائبل مقدس پاک روح کی تحریک سے لکھی گئی ہے ۔پس، ہمیں پاک روح کی مدد سے اِس کے حقیقی معنی سمجھنے چاہئیں ۔پھر،جیسا کہ عبرانیوں12:4میں لکھا ہے خد اکا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

جب ہم خد اکے کلام کی اطاعت کرتے ہیں جو ہمیں کچھ کرنے یا کسی چیز سے باز رہنے کے لئے کہتا ہے یا ہمیں کچھ چیزوں کو دُور کرنے کے لئے کہتا ہے تو زندگی کی مختلف پریشانیاں حل ہو جائیں گی اور ہم پر برکت نازل ہو گی ۔

2 آپ دعا میں پوری دلسوزی کے ساتھ چِلا کر خد اسے مِل سکتے ہیں

اگر ہم یسوع مسیح کے نام میں دلسوزی کے ساتھ خدا سے دعا کرتے ہیں تو ہمیں روح القدس سے تحریک ملے گی اور ہم اِس کلامِ مقدس میں مذکورہ خدا کے دلی ارادہ اور مرضی کو سمجھ سکیں گے ۔ اس کے علاوہ ،ہمیں خدا کے کلام کی اطاعت کرنے کی قوت بھی دی جائے گی ۔

دعا خود کلامی نہیں ہے۔یہ خد اکے ساتھ گفتگو ہے ۔جب اُس کے فرزند دعا کرتے ہیں تو خد ااُن کی سنتا اور اُن کے دلوں کو چھوتا اور اُن کو حقیقت کا احساس اور سمجھ بخشتا ہے ۔اِس طرح ہم خدا باپ کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں۔ اِسی طرح سے ہیں ہم خدا کے ساتھ شخصی رفاقت رکھ سکتے ہیں ۔مزید براں،اگر ہم خدا کی مرضی کے مطابق دعا کرتے ہیں تو وہ اپنی انصاف کی شریعت کے مطابق ہمیں جواب دے گا۔ایسے کاموں کے وسیلہ ہم یقینا خدا کو مل سکتے اور اُسے محسوس کر سکتے ہیں۔

مرقس10:46-52پڑھ کر ہم جان سکتے ہیں کہ اندھے برتمائی نے یسوع سے ملاقا ت کرنے کے لئے کیا کیا تھا۔اُسے یسوع کی طرف سے اُس وقت جواب مِل گیا تھا جب اُس نے پوری آواز کے ساتھ چِلا کر اُسے پُکارا تھا۔جب دوسرے لوگ اُسے جھڑکنے اور خاموش رہنے کا کہنے لگے تو وہ اور بھی زیادہ زور کے ساتھ چِلایا۔اس کی یہ وجہ تھی کہ اُس کا ارادہ بہت مضبوط تھا۔ بالآخر اُس کی یسوع سے ملاقات ہوئی اور اُس نے اُس کی آنکھیں کھول دیں جیسا کہ وہ چاہتا تھا۔

ایلیاہ نبی اور پطرس بھی اپنی دعائوں میں زور دار آواز سے پکارتے تھے ۔یسوع نے بھی اپنی ساری قوت کے ساتھ دعا کی اور اُس کا پسینہ گویا خون کی بوندیں ہو کر زمین پر گرتا تھا۔ اگر آپ بھی ایسی ہی دلسوزی کے ساتھ دعامیں پکاریں گے تو آپ کے دلوں میں باطل خیالات یا سستی نہیں آئے گی ۔پس، جب آپ دعا کریں تو مجھے امید ہے کہ آپ پورے دل سے دعا کریں گے اور پورے یقین کے ساتھ پُکاریں گے کہ آپ یقینا خد اسے مل سکتے ہیں (یرمیاہ3:33)

3 دلی ستائش کے ساتھ آپ خدا سے مِل سکتے ہیں

زندہ خد استایش سے بہت شادمان ہوتا ہے ۔یہ ایسا ہی ہے جیسے زبور69:30-31 میں کہا گیا ہے کہ "میں گیت گا کر خدا کے نام کی تعریف کروں گا اور شکر گزاری سے اُس کی تعظیم کروں گا۔ یہ خداوند کو بیل سے زیادہ پسند ہو گا بلکہ سینگ اور کھُر والے بچھڑے سے زیادہ۔"

جب خد اکے فرزند خوبصورت حمد و ثناء کے ساتھ اُس کی تعظیم کرتے ہیں تو خدا کا دل، آنکھیں اور کام اپنے بچوں کی طرف مرکوز ہوتا ہے ۔یہی وجہ ہے ستائش کے گیت گاتے وقت ہم شادمانی اور جذبہ سے بھر جاتے ہیں ۔

بائبل مقدس میں، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ بزرگانِ ایمان نے وقتاً فوقتاً ستائش خد اکے حضور پیش کی ۔اِس شخصیات میں سے نمایاں ترین دائود ہے ۔ دائود ستائش کے گیت گا کر لطف اندوز ہوتا تھا جس وقت وہ اکیلا بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا اور جب وہ بحیثیتِ بادشاہ خدا کے حضور قربانیاں گزرانتا تھا۔خدا دائود سے پیار کرتا تھا اور اُس کی ستائش میں ہر وقت اُس کے ساتھ ہوتا تھا۔

دائود کے ستایشی گیتوں میں نُور کی قدرت بھی شامل ہوتی تھی ۔جب دائود بربط بجا تا تھا تو سائول کو ستانے والی بُری روح اُس پر سے اتر جاتی تھی جیسا کہ 1 سموئیل23:16 میں لکھا ہے ۔2سلاطین تین باب میں الیشع کو خدانے تحریک دی اورجب مطربوں نے بجایا تو اُسے خدا کا کلام مِلا ۔جب ہم خدا کی بھلائی ، محبت اور قدرت کی ایسی تعریف کرتے ہیں تو وہ ہماری ستائش کو خوشی کے ساتھ قبول کرتا اور جواباً ہمارے ساتھ اپنی کثرت کی محبت ظاہر کرتا ہے ۔

4 آپ روح اور سچائی سے پرستش کر کے خداسے مِل سکتے ہیں

پرانے عہد نامہ کے زمانہ کے بزرگانِ ایمان جن میں ابرہام ، اضحاق اور یعقوب شامل ہیں ، خدا کے ساتھ قربانیوں کے ذریعہ بات چیت کرتے تھے ۔ایک ہزار قربانیاں گزران کر سلیمان بادشاہ خدائے حکمت سے مِلا اور اُن سب برکات کا تجربہ پایا جو اُس کی طرف سے جاری ہوتی ہیں ۔وہ قربانیاں نئے عہد نامہ کے دور میں ستائش کے مترادف ہیں۔

یوحنا24:4میں یسوع کہتا ہے کہ "خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔"سادگی سے بیان کریں تو روح سے پرستش کرنے کا اشارہ ایسی عبادت کی طرف ہے جو خدا کے کلام کو پاک روح کی تحریک سے ہمارے دلوں میں زندگی کی روٹی بنا دیتی ہے ۔نیز،سچائی میں پرستش کا اشارہ اُس عبادت کی طرف ہے جو خدا کی بابت حقیقی فہم کے ساتھ کی گئی ہو یعنی پورے بدن، دل، ارادہ اور جذبہ کے ساتھ اور خدا کے لئے محبت سے ساتھ اور شادمانی ، شکرگزاری ، دعا ، تعریف ،کے ساتھ کاموں اور ہدیہ جات کے ذریعہ کی جائے ۔

جب ہم اپنے سارے دل، روح اور سچائی کے ساتھ پرستش کریں گے تو عالمِ بالا سے ہم پر برکات نازل ہوں گی ۔ہم آسمان، اطمینان اور شادمانی کی امیدسے سرشار ہوں گے ۔یہ ثبوت ہوگا کہ آپ کی خدا سے ملاقات ہوئی ہے جو زندگی اور اطمینان کا سرچشمہ ہے ۔اگر ہماری زندگیوں میں ایسا فضل ہوگا تو ہم ہمیشہ خد اکو محسوس کرسکتے ہیں جو ہر وقت ہمیشہ ہمارے پاس ہے ۔ہم ہر روز خد اسے مِل سکتے ہیں ۔

بھائی بوکھو ہان(ڈیف میوٹ مشن ، سائوتھ کوریا)

”قدرت بھری دعا کے وسیلہ میرا بیٹا بحال ہو گیا اور اُس کو ساری بیماری سے شفا ہو گئی “

میرا خاندان کثیر المعاشرت نوعیت کا ہے اور میری بیوی کا تعلق ملائشیا سے ہیں اور ہم دونوں گونگے اور بہرے ہیں۔2008میں ہماری شادی ہوئی اور ہماری ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہے ۔شکر کی بات ہے کہ وہ عام لوگوں کی طرح سننے اور بولنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ خدا کا فضل اور اُس کی محبت ہے ۔

میرے ایک بچے کی پیدایش سے پیشتر خدشہ تھا کہ وہ مرجائے گا یا معذور زندگی گزاری گا

مجھے اِس عمل کے دوران خدا کی عظیم محبت کا تجربہ مِلا جب میرے دوسرے بچے کو اِس بیماری سے شفا مل گئی ۔

2011میں جب میری بیوی چھ ماہ کی حاملہ تھی ۔الٹراسائونڈ کے ایک ٹیسٹ کے بعد میرے ڈاکٹر نے کہا کہ بچے کو ہرنیہ کی شکایت ہے ۔یہ ہرنیہ معدہ کے اوپری حصہ کو متاثر کرتا ہے جہاں سے کٹا ہوا ہوتا ہے یا اِس میں بہت زیادہ کمزوری ہوتی ہے ۔اُس نے مجھے کسی بڑے ہسپتال میں جانے کا مشورہ دیا۔ ہم اُسے یونیورسٹی ہسپتال لے گئے اور اُس کا گہرا طبی معائنہ کروایا۔جو نتیجہ سامنے آیا اُس سے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی ۔

"ہرنیہ کی حالت اتنی بگڑی ہوئی تھی کہ اُس کا دل بھی اپنی جگہ پر نہیں تھا اور ہرنیہ سے متاثرہ جگہ نے پھیپھڑوں کو دبا دیا تھا۔ اب وہ خطرے میں تھا اس لئے زیادہ امکان یہ تھا کہ وہ مرجائے گا ، گو اُس کی پیدایش تو ٹھیک طرح ہو جائے گی مگر ایسا ہی لگتا ہے کہ وہ مر جائے گا۔اگر اُس کی جان بچ جائے تو بھی وہ معذوری کی حالت میں زندگی گزارے گا۔"

بھائی بوکھوہان کے بیٹے کی بحالی کا کوئی امکان نہیں تھا لیکن اُس کو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ مکمل شفا مل گئی اور اب وہ اچھی طرح پل بڑھ رہا ہے اور صحت مند ہے۔
(اوپر والی تصویر اینسوُ کی پیدایش سے فوراًبعد کی ہے۔)

میں اور میری بیوی گھر آئے اوربڑے صدمہ اور افسردہ حالت میں رو رو کر دن گزارنے لگے۔تب، ڈیف میوٹ مشن کے اشاروں کی زبان والے استاد نے ہماری صلاح کاری کی۔اُس نے سبت کا دن پاک ماننے کے بارے میں اور پوری دہ یکی دینے کے بارے میں سکھایا۔ اُس نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ خدا ہمارے بچے کو کیوں بچا نہیں سکتا تھا۔

اُس وقت،میں سبت کادن پاک نہیں مانتا تھا اور پوری دہ یکی بھی نہیں دیتا تھا۔ لیکن اُس سے ملنے کے بعد میں نے اپنے ماضی کے دنوں سے توبہ کی اور سبت کا دن پاک ماننا شروع کیا۔میں نے اپنی دہ یکی کا تخمینہ بھی لگایا کہ میں نے 2011کے دوران کتنی کمائی کی تھی اور وہ سب خدا کے حضور پیش کیا۔اور میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔

22اگست 2011کو میرا بیٹا اینسُو بالکل ٹھیک ٹھاک پید اہوا۔لیکن ہرنیہ کی تکالیف کے باعث اُس کا آپریشن کیا گیا،اس لئے اُس کو انکیوبیٹر میں رکھنا پڑا۔

اکتوبر2011میں، اینسُو کوہسپتال سے چھٹی دی گئی لیکن اب بھی اُسے طفلانہ دمہ کی شکایت تھی،اُس کی دھڑکن کی کیفیت بھی درست نہ تھی ، معدہ کی آنتوں کا مسئلہ بھی تھا ، بائیاں پھیپھڑا بھی متاثر تھا،وریدی ورم بھی تھا اور ایسی دیگر بیماریاں بھی تھیں۔ہم تو گونگے اور بہرے تھے، ہمارے لئے اُس کی پرورش کرنا بہت مشکل تھا۔

خدا کی قدرت سے وہ بالکل ٹھیک ہو گیا

سینئری ڈیکنس ہائیونجو اوح،جو ڈیف میوٹ مشن کے لئے رضاکارانہ کام کرتی تھیں انہیں صورت حال کے بارے میں علم ہوا۔انہوں نے مانمن دعائیہ سینٹر میں عبادت میں اینسُو کے ساتھ ایک سال تک شرکت کی اور اُس کی صحت کے لئے بڑی محبت اور آرزو کے ساتھ دعا کی ۔ میری بیوی نے اور میں نے دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں شرکت کی۔

ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کی رومالوں کی دعا کے وسیلہ سے اینسُو اپنی شدید بحرانی کیفیت پر غالب آگیا(اعمال19:11-12)۔ ہمارے دلوں میں شدید کرب تھا کہ ہم اپنی معذوریوں کی وجہ سے اُس کی ٹھیک دیکھ بھال نہیں کر پا رہے تھے۔ لیکن ہم شکر گزارے ہوئے کہ سینئر ڈیکنس اوح نے اُس کی بہت اچھی طرح دیکھ بھال کی تھی ۔

آخر کار،ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ اینسوُ کی صحت بحال ہوگئی اور اُس کی ہر طرح کی بیماری سے مکمل شفا مل گئی ۔اور پھر 8مارچ2013سے اُس نے KGمیں داخلہ لیا ۔ہم سارا جلال خدا کو دیتے اور شکر گزار ہیں جس نے ہمارے بیٹے کو بحال کیا جو موت کے دہانے پر تھا۔

بھائی بوکھوہان کا خاندان اور سینٹر ڈیکنس ہائنجواوح؛بائیں جانب سے؛بھائی بوکھوہان،اُن کی بیٹی یونیہائی،اُن کی اہلیہ سسٹر کوشوچین،سینئر ڈیکنس ہائنجواوح،اور اُن کا بیٹا اینسوُ۔

سمندر پار کی خبریں

رومالوں کی شفائیہ عبادت کا انعقاد نیروبی مانمن ہولینس چرچ کینیا میں ہوا

تین سالہ بچہ جو چل پھر نہیں سکتا تھا، اب چل رہا ہے۔

24فروری 2013کو رومالوں کی شفائیہ عبادت کا انعقاد نیروبی مانمن ہولینس چرچ کینیا میں بشپ ڈاکٹر میانگھو چیانگ(چئیر مین یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ افریقہ) کے ہمراہ کیا گیا۔انہوں نے قدرت بھرے رومال بیماروں پر رکھے اور اُن کے لئے دعا کی۔لوگوں کی بڑی تعداد نے بصارت کی کمزوری، سرطان، ایڈز، ملیریا، دل کی بیماریوں اور ہڈیوں کی تکالیف سے شفا پائی ۔

اُن میں ایک تین سالہ بچہ بھی تھا جو اپنی پیدائش کے وقت سے ہی چل پھر نہیں سکتا تھا لیکن اُس میں قوت آگئیاور وہ دعا کروانے کے بعد بغیر سہارے کے چلنے پھرنے لگا۔حاضرین نے خدا کو جلال دیا اور شادمانی سے نعرے لگائے۔

اُن کا نام رین اوپوئی ہے جس کا تعلق چرچ سے 7 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ایک مقام ماکونگینی سے ہے ۔ایان ایٹا، اُس کا چودہ سالہ بھائی اپنے بھائی کو چرچ لایا اور اُس نے بلاناغہ سنڈے سکول میں شرکت کی۔اِس دوران اُس نے رومالوں کی شفائیہ عبادت میں بھی شرکت کی ۔اُس نے پڑوسی اُس چھوٹے لڑکے کو چلتے پھرتے دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئے جو چلنے پھرنے کے لائق نہیں تھا ،اور انہوں نے حیرت سے کہا "اِس لڑکے کو کیا ہوا ہے ؟"

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

World Christian Doctors Network WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com